## پاکستانی کھلاڑیوں نے ٹیم ورک کا مظاہرہ کرکے پاکستان کو تاریخی فتح سے ہمکنار کیا، الطاف حسین

## لیڈز ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف پاکستان کی شاندار کامیابی پر الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔24، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لیڈز ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف پاکستان کی شاندار کامیابی پر پوری قوم اور ایک ایک کھلاڑی کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے لیڈز کے گراؤنڈ میں 15 سال بعد آسٹریلیا کو شکست دیکر نہ صرف تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے بلکہ اس تاریخی فتح سے پوری قوم کا سر بھی فخر سے بلند کردیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لیڈز ٹیسٹ کے دوران پاکستانی کھلاڑیوں نے شاندار ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا اور کرکٹ کے ہر شعبہ میں محنت و لگن سے کام کرکے پاکستان کو تاریخی فتح سے ہمکنار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستانی کرکٹ ٹیم اسی طرح قومی جذبہ اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتی رہی تو انشاءاللہ بہت جلد پاکستانی کرکٹ ٹیم دنیائے کرکٹ کی بہترین ٹیم بن کر ابھرے گی۔ جناب الطاف حسین نے آسٹریلیا کے خلاف پاکستان کی شاندار اور تاریخی کامیابی پر پوری قوم اور قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان سلمان بٹ سمیت ایک ایک کھلاڑی کو دل کی گہرائی سے زبردست مبارکباد پیش کی۔

## میاں افتخار حسین کے صاحبزادے میاں راشد حسین کا قتل دہشتگردی ہے، الطاف حسین

## صوبہ خیبر پختونخواہ کے وزیر اطلاعات میاں افتخار حسین اور اے این کے رہنماؤں و کارکنوں سے اظہار افسوس

لندن: 24/جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ خیبر پختونخواہ کے وزیر اطلاعات میاں افتخار حسین کے صاحبزادے میاں راشد حسین کے قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میاں راشد حسین کا قتل کھلی دہشت گردی ہے۔ انہوں نے میاں افتخار حسین سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین اور اے این پی کے رہنماؤں و کارکنوں سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے (آمین)

جیو ٹی وی کے رپورٹر انور کمال پر حملہ آزادی صحافت پر حملہ ہے، واقع کا نوٹس لیا جائے، الطاف حسین

لندن۔۔24 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حیدرآباد میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں جیو ٹی وی کے رپورٹر انور کمال کو زخمی کرنے کے واقع پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا ہے اور اس واقع کو آزادی صحافت پر حملہ قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ صحافیوں پر تشدد اور قاتلانہ حملے دراصل صحافی برادری میں خوف و ہراس پھیلانے کے مترادف ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ جیو ٹی وی کے رپورٹر انور ل کمال پر فائرنگ کے واقع کے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے اور صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

## عوامی نیشنل پارٹی ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر مسلح حملے اور کارکن کی شہادت کی ذمہ دار ہے، فاروق ستار

### خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ گزشتہ روز گلستان جوہر میں ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر حملے اوراس کے نتیجے میں ایک کارکن کی شہادت اور دیگر کارکنوں کے شدید زخمی ہونے کی ذمہ دار عوامی نیشنل پارٹی اس سے وابستہ لینڈ مافیا کے کارندے اور دہشت گرد ہیں انہوں نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں ہمارے پاس مکمل ثبوت وشواہد موجود ہیں جس کی بنیاد پر براہ راست عوامی نیشنل پارٹی کو ذمہ دار قرار دیا جارہا ہے، اے این پی کے لینڈ مافیا کے کارندوں اور دہشت گردوں لیاقت بنگش، ہارون اور قادر کو نامزد کر کے ایف آئی آر متعلقہ تھانے میں درج کرادی گئی ہے ۔ یہ بات انہوں نے ہفتے کی شام خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں دیگر اراکین رابطہ کمیٹی محترمہ نسرین جلیل، سید شعیب احمد بخاری، واسع جلیل، وسیم آفتاب، رضا ہارون، گلفر از خان اور یوسف شاہوانی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کچھ عرصے قبل صدر آصف زرداری کی کراچی آمد کے موقع پران کی صدرات میں ہونے والے دواعلیٰ سطحی اجلاسوں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ہم سے مکمل اتفاق کیا تھا کہ کراچی کی کشیدہ صورتحال کی ذمہ دار لینڈ اور ڈرگ مافیا ہے۔کراچی کی زمینوں پر قبضہ کرنے والے دہشت گرد جدید اسلحہ سے مسلح ہیں اور بھر پور مزاحمت کررہے ہیں جبکہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین بھی گزشتہ کئی سالوں سے نشاندہی کررہے ہیں کہ لینڈ وڈرگ مافیا کا طالبان دہشت گردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ موجود ہے اگر لینڈ مافیا کا تدارک کرلیا جائے تو کراچی سے ٹارگٹ کلنگ بھی ختم ہوسکتی ہے شرط یہ ہے کہ اس سلسلے میں کسی مصلحت سے کام نہ لیا جائے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کراچی کی صورتحال ایک سازش کے تحت خراب کی جاتی ہے جس کا مقصد ایم کیوایم کی پرواز کو روکنا اوراس کے پر کاٹنا ہے تاکہ وہ ملک بھر میں اپنے حق پرست پیغام کے ساتھ نہ پھیل سکے اور یہ تاثر عام کیا جائے کہ ایم کیوایم محض سندھ کے شہری علاقوں تک محدود ایک جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین عوام اور کارکنوں کو صبر کرنے کی اور پرامن رہنے کی تلقین کررہے ہیں۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ پتہ چلائے کہ وہاں بعد میں ہونیوالی بدامنی کا ذمہ دار کون ہے دراصل ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر حملہ کراچی میں لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی کا ردعمل ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ جہاں بھی سیاسی وجمہوری عمل ہوگا اور بات چیت کی جائے گی ایم کیوایم اس کا پورا احترام کرے گی۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز گلستان جوہر کے یونٹ B میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان یونٹ آفس پر اپنے روزمرہ کے تنظیمی کام میں مصروف تھے کہ گاڑی پر سوار اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے وہاں حملہ کیا اور کارکنوں پر جدید وخودکار ہتھیاروں سے اندھادھند فائرنگ کردی جسکے نتیجے میں ایم کیوایم کے سات کارکنان شدید زخمی ہوگئے جن میں یونٹ انچارج اظہر، یونٹ کمیٹی کے رکن سید شفیق کرمانی (رضوان شاہ) ولد منظور، اکبر علی، رضوان ہاشمی، اسماعیل، احمد علی اور وقاص الحق شامل ہیں۔زخمی کارکنوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا تاہم یونٹ کمیٹی کے رکن سید شفیق کرمانی (رضوان شاہ) زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے جبکہ زخمیوں میں سے اظہر اور اکبر عباسی شہید اسپتال، رضوان اور اسماعیل جناح اسپتال، احمد علی لیاقت نیشنل اسپتال اور وقاص الحق کو آغا خان اسپتال منتقل کردیا گیا۔یونٹ آفس پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کا تعلق ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا اور لینڈ مافیا کی نمائندہ عوامی نیشنل پارٹی سے ہے جنہیں عینی شاہدین نے پہچانا ہے۔ یہ دہشت گرد اسلحہ کے زور پر علاقے میں دندناتے پھرتے ہیں اور لوگوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا ان کا معمول ہے۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی جو باچہ خان اور ولی خان کے زمانے تک تو ایک سیاسی جماعت تھی لیکن اب وہ مکمل طور پر لینڈ مافیا، اسلحہ مافیا اور ڈرگ مافیا کی جماعت بن چکی ہے جس کا مقصد پختون عوام کا مفاد نہیں بلکہ منشیات فروشوں، زمینوں، فلیٹوں پر قبضہ کرنے والوں اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔اس تنظیم کے جرائم پیشہ افراد شہر بھر میں جس طرح اسلحہ کے زور پر سرکاری ونجی زمینوں، لوگوں کے فلیٹوں پر قبضے کررہے ہیں، گن پوائنٹ پر شہریوں سے بھتے وصول کررہے ہیں وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔اس کی ان دہشت گردیوں کی وجہ سے ہی شہر میں آئے دن امن وامان کی صورتحال خراب ہوتی ہے۔ہم شروع سے کہتے آئے ہیں کہ یہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا اور لینڈ مافیا ہی شہر میں امن وامان کی خرابی کی جڑ ہے اور شہر میں قیام امن کیلئے لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی کی جائے۔ آپ سب یقیناً اس بات کے گواہ ہیں کہ چندروز قبل سندھ حکومت نے سرکاری ونجی زمینوں پر لینڈ مافیا کا قبضہ ختم کرانے کیلئے باقاعدہ سیل قائم کیا اور شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائی کر کے 1800 ایکڑ زمین پر سے لینڈ مافیا کا قبضہ ختم کرایا۔بلدیہ ٹاؤن کے علاقے اتحاد ٹاؤن سے شہری حکومت کی کاٹیج انڈسٹری کی 174 ایکڑ زمین بھی لینڈ مافیا کے قبضہ سے واگزار کرائی جسکے دوران لینڈ مافیا کے دہشت گردوں نے پولیس پر فائرنگ بھی کی۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی خبریں اس بات کی گواہ ہیں کہ لینڈ مافیا کے خلاف جب یہ کارروائی شروع ہوئی تو عوامی نیشنل پارٹی نے اس پر احتجاج کیا اور دوروز قبل گورنر ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں بھی عوامی نیشنل پارٹی نے لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی پر شور مچایا جبکہ ایم کیوایم کا کہنا یہی تھا کہ لینڈ مافیا نے سرکاری ونجی زمینوں پر جو قبضہ کیا ہے اس کے خلاف کارروائی کا سلسلہ جاری رکھا جائے ۔ جب سے کراچی میں لینڈ مافیا کے

خلاف کارروائی کا آغاز ہوا ہے لینڈ مافیا کی سرپرست اے این پی نے اس کارروائی کو رکوانے کیلئے شہر میں دہشت گردی کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔کل ہمارے یونٹ آفس پر ہونے والا حملہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اپنی اس اتحادی جماعت کو کنٹرول کرے اوراس کی دہشت گردی بند کرائے ، ہمارے کارکنوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی لیکن اتنے بڑے سانحہ کے باوجود قائد تحریک الطاف حسین نے کارکنوں کو پرامن رہنے اور صبروبرداشت سے کام لینے کی تلقین کی ، ہم ملک کی نازک صورتحال کے باعث اپنے کارکنوں کے جنازے اٹھاکر بھی صبروبرداشت سے کام لے رہے ہیں لیکن اگر یہ دہشت گردی بند نہ کرائی گئی تو عوام کے صبروبرداشت کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جوایم کیوایم دشمن عناصر اور متعصب تجزیہ نگار ایم کیوایم کو بدنام کرنے کیلئے ٹارگٹ کلنگ کا شور مچاتے ہیں اور ہر واقعہ میں ایم کیوایم کو ملوث کرنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر ہونیوالے اس حملے کو کیا نام دیں گے؟ کیا انہیں یہ نظر نہیں آتا کہ ایم کیوایم کس طرح دہشت گردی کا نشانہ بن رہی ہے؟ آخر میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم صدر آصف زرداری کی اس بات کی تائید کرتے ہیں کہ گوگل ارتھ کے ذریعے زمینوں کی اصل صورتحال کا پتہ چلایا جائے اور زمینوں پر سے ناجائز قابضین کا قبضہ ختم کرایا جائے گا۔ہم آپ کے توسط سے صدر آصف زرداری ، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک اور تمام ارباب اختیار سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر حملے میں ملوث اے این پی کے دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے اور ڈرگ مافیا ، اسلحہ مافیا اور لینڈ مافیا کے اس ٹولے کی دہشت گردی بند کرائی جائے۔ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنوں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں۔

## ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر یونٹ B کے کمیٹی کے رکن سید شفیق کرمانی وادی حسین قبرستان سپر ہائی وے پر سپرد خاک

## نماز جنازہ وتدفین میں اراکین رابطہ کمیٹی ،حق پرست وزراء ، ارکان اسمبلی ،سیکٹر و یونٹس کے ذمہ داران کی شرکت

کراچی۔۔۔24 جولائی 2010ء

ایم کیوایم گلستان جوہر سیکٹر یونٹ B کے شہید کارکن سید شفیق کرمانی عرف (رضوان ) ولد سید منصور علی شاہ کو ہفتے کے روز بعد نماز ظہر سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان وادی حسین قبرستان سپر ہائی وے میں سپرد خاک کردیا گیا۔تدفین کے موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے شہید کے لواحقین اور کارکنان ایک دوسرے سے گلے مل کر زاروقطار رورہے تھے اور ہر آنکھ اشکبار تھی جبکہ والدین اور بہنوں پر مسلسل غشی کے دورے پڑھ رہے تھے اور شدت غم سے نڈھال تھے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ودیگر ذمہ داران نے ان سے تعزیت کا اظہار کیا اور دلاسہ دیتے ہوئے انہیں صبر کرنے کی تلقین کی۔شہید شفیق کرمانی کی نماز جنازہ مسجد خیر العمل میں ادا کی گئی جس کے بعد ایک بڑے جلوس کی شکل میں جنازہ وادی حسین قبرستان لے جایا گیا جہاں مرحوم کی تدفین عمل میں آئی۔نماز جنازہ وتدفین میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین رضا ہارون ، سلیم تاجک ، سیف یار خان ، توصیف خانزادہ ، کراچی تنظیمی کمیٹی ، اے پی ایم ایس او ، علاوہ حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی ، وزراء ومشیران ، مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران واراکین ، ایم کیوایم کے سیکٹرز و یونٹس کے ذمہ داران وکارکنان ، ہمدروں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

## بنارس باچا خان چوک مارکیٹ کے انجمن تاجران کے وفد کی خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی۔۔۔24 جولائی 2010ء

بنارس باچا خان چوک مارکیٹ کے انجمن تاجران کے ایک وفد نے جمعیت علمائے اسلام کے رہنماء مولانا ڈاکٹر قاسم محمود کی سربراہی میں گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پختون تاجروں پر مشتمل وفد نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر انیس احمد قائم خانی واراکین رابطہ کمیٹی توصیف خانزادہ اور گلفراز خان خٹک سے ملاقات کی۔وفد میں احسان اللہ ، محمد زادہ عرف مکرانی ، مولانا رفیع اللہ ، قاری عثمان غنی ، گل بھائی ، نور شاہ ، ڈاکٹر کبیر ، حاجی منہاج ، پہلوان شاہ اور یعقوب باچا اور دیگر پختون تاجر بھی شامل تھے اس موقع پر متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ملاقات میں انجمن تاجران نے کراچی میں حق پرست نمائندوں کی جانب سے کیے گئے بڑے پیمانے پر ترقیاتی کاموں کو زبردست انداز میں سراہا۔انہوں نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو علاقے کے مسائل خصوصا بنارس باچا خان چوک پر زیرتعمیر پل کے کام نامکمل ہونے پر تاجروں کو لاحق پریشانیوں سے بھی آگاہ کیا اور اس سلسلے میں تعاون کی درخواست کی۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وفد کی گزارشات کو انتہائی توجہ سے سنا اور انہیں اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ ایم کیوایم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ پر عمل پیرا ہے اور وہ تمام قومیت سے تعلق رکھنے والے عوام کے حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا ایم کیوایم ایک پرامن جماعت ہے وہ چاہتی ہے کہ ملک خصوصا کراچی میں مکمل ہم آہنگی ، بھائی چارگی اور امن اماں کی فزا قائم ہو لہٰذا کراچی میں بسنے والے تمام لوگوں کو چاہیئے

کہ وہ اپنے اتحاد کے ذریعے امن دشمن عناصر کے عزائم خاک میں ملا دیں ۔اس موقع پر اصولی طور پر طے پایا گیا کہ آئندہ کے تمام معاملات اور دیگر امور و مسائل باہمی مشاورت سے طے کیے جائیں گے اور انہیں حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی

## ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔24 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 137 کے کارکن عبداللہ شہید کے والد غلام احمد، ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ میر پور زون یونٹ منگلا کے جوائنٹ انچارج شفیق جنجوعہ کے بھائی محمد صدیق جنجوعہ، ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 166 کے کارکن خالد خان کی والدہ محترمہ صغرا بیگم، ایم کیو ایم حیدر آباز ون یونٹ ہٹڑی کے کارکن نور محمد مشوری کے صاحبزادے وزیر محمد مشوری، ایم کیو ایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ 122 رتن تلاؤ کے کارکن صلاح الدین کی والدہ محترمہ حاجرہ بیگم ایم کیو ایم ایم اوسی بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 3 کے کارکن مومن شاہ کے بھائی محمد سلطان، ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن محمد نسیم الدین خان کے والد محمد حدیث خان، ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 83 یونٹ کے کارکن فہیم اختر کے والد شمیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

## ایم کیو ایم کے تحت ’’میرا حیدر آباد‘‘ ہفتہ صفائی مہم کا چھٹا روز

حیدر آباد ۔۔۔24 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر متحدہ قومی موومنٹ کے تحت جاری ’’میرا حیدر آباد‘‘ کی ہفتہ صفائی مہم چھٹے روز بھی جاری رہی اور چھٹے روز حیدر آباد، لطیف آباد، قاسم آباد اوران سے ملحق علاقوں میں ایم کیو ایم ہزاروں کارکنان نے صفائی ستھرائی کے دوران شاہراہوں، سڑکوں گلی کوچوں، چوراہوں، بازاروں، مارکیٹوں سے ہزاروں ٹن کچرا اٹھانے ، دیواروں، فٹ پاتھوں، میڈین پر رنگ و روغن، اسٹریٹ لائٹس کی تبدیلی، نالیوں کی صفائی ، پارکس اور گرین بیلٹس کی تزئین و آرائش کے کاموں میں حصہ لیا، شہر بھر میں جراثیم کش ادویات کا اسپرے کیا اور شجر کاری بھی کی۔قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حیدر آباد میں جاری ہفتہ صفائی مہم کو مزید فعال بنانے اور صفائی ستھرائی کے کاموں میں مصروف کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے ایم کیو ایم کے ذمہ داران منتخب عوامی نمائندوں کے ہمراہ مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں اور صفائی ستھرائی کے کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں۔حیدر آباد میں ہفتہ صفائی مہم ’’میرا حیدر آباد‘‘ کو حیدر آباد کے عوام مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں، تاجر برادری، مساجد و مدارس کی انجمنوں کی جانب سے زبردست پذیرائی مل رہی ہے اور لوگ ایم کیو ایم کی شہر اور عوامی خدمات کو سراہا رہے ہیں اور قائد تحریک الطاف حسین کیلئے دعائیں کر رہے ہیں۔

## عوامی نیشنل پارٹی کے دہشتگردوں اور اسکی لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کو لگام دیں، ڈاکٹر فاروق ستار
## ،ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کی دوستی بہت سے لوگوں کو اچھی نہیں لگ رہی ہے، رحمان ملک
## وفاقی وزیر کی نائن زیرو کے دورے کے موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات اور میڈیا سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک پر دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا ہے کہ وہ عوامی نیشنل پارٹی کے دہشتگردوں اور اسکی لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کو لگام دیں، اسے کنٹرول کریں بصورت دیگر متحدہ قومی موومنٹ کیلئے کراچی میں قیام امن کیلئے اپنا کردار ادا کرنا مشکل ہوگا۔انہوں نے رحمان ملک پر یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اب ہمارا مزید امتحان نہ لیا جائے اگر صورتحال یہی رہی تو اس کے وہی ذمہ دار ہوں گے جو عوامی نیشنل پارٹی اور اس کے دہشتگردوں کیخلاف موثر اقدام نہیں کریں گے۔یہ بات ڈاکٹر فاروق ستار نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے ملاقات کے بعد میڈیا اور وہاں موجود کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔اس سے قبل رحمان ملک نے بھی میڈیا اور ایم کیو ایم کے کارکنوں سے خطاب کیا اس موقع پر ایم کیو ایم کے دیگر ارکان رابطہ کمیٹی بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ میں صدر آصف علی زرداری کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے رحمان ملک کو نائن زیرو بھیجا، رحمان ملک نے ہمیں یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ ایم کیو ایم کے کارکنوں کے قاتلوں، قبضہ مافیا اور اسلحہ مافیا کو گرفتار کیا جائے گا۔ہم نے بھی ان کے سامنے دوٹوک اور واضح موقف رکھا ہے اور ان سے کہہ دیا ہے کہ ہم ایک ذمہ دار

سیاسی جماعت ہیں اور پہلی مرتبہ مکمل ثبوت اور اور شواہد کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ اسلحہ فروشوں، ڈرگ اور لینڈ مافیا کی سرپرستی عوامی نیشنل پارٹی کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر اے این پی مخلوط حکومت میں شامل ہے اور پھر وہ ڈرگ اور لینڈ مافیا کی سرپرستی کررہی ہے تو کراچی میں امن قائم کرنا اور ٹارگٹ کلنگ کو روکنا کسی کے بس کی بات نہیں ہوگی، آج مخلوط حکومت میں شامل ایک رہنماء نے اپنی پریس کانفرنس میں شرانگیزی کی ہے وہ خود ایک سازش ہے، ہمارے لیڈر کیخلاف اس پریس کانفرنس میں انتہائی غلیظ زبان استعمال کی گئی لیکن ہم نے کبھی بھی باچا خان، ولی خان اور اسفندیار ولی کیخلاف کبھی کوئی بات نہیں کی۔شاہی سید نے ایم کیوایم کیخلاف یہ پہلی دفعہ بات نہیں کی ہے جب بھی وہ اس قسم کی بات کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ وہ نادان، ان پڑھ اور جاہل ہیں ان کی جہالت اور کم عقلی سے اس شہر میں جو ماحول پیدا ہو رہا ہے اسے سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے ہم شاہی سید کی دھمکیوں سے خوفزدہ ہونے والے نہیں ہیں ماضی میں جب بھی اس وقت کی حکومتوں نے ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کیخلاف ایکشن لیا تو معصوم جانوں کے خون سے کھیلا گیا، گزشتہ روز ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر حملہ اور کارکن کی شہادت سے 1986ء کی تاریخ دہرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ہم واضح کرتے ہیں کہ یہ 1986ء نہیں ہمارے صبر کا مزید امتحان نہ لیا جائے ہمیں بہرحال اس شہر میں امن قائم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اے این پی کے کسی کارکن کو تکلیف ہوئی تو ہم نے آگے بڑھ کر افسوس کا اظہار کیا۔ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہمارے کارکنوں کی شہادت پر ہم سے تعزیت کی جاتی۔انہوں نے کہا کہ اے این پی کے رہنماء دہشتگردوں، لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی سرپرستی کرتے ہیں، اگر دوٹوک الفاظ میں اے این پی کی جانب سے ہمارے کارکن کی شہادت پر مذمت نہیں آئی تو یہ واضح ہو جائے گا کہ بعض لوگ ہوتے کچھ ہیں اور کچھ اور نظر آتے ہیں۔وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ کراچی میں کچھ ایکشن کی ضرورت ہے لیکن یہ ایکشن دہشتگردوں، لینڈ اور ڈرگ مافیا کیخلاف ہوگا اور معصوم شہری اس کے زد میں نہیں آئیں گے، کراچی میں اصل قاتل کوئی بھی ہوا نہیں بے نقاب کروں گا۔انہوں نے کہا کہ میں الطاف بھائی کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں جنہوں نے اپنے کارکن کی شہادت جیسے مشکل وقت میں بھی اپنے دل پر پتھر رکھ کر اپنے عوام اور کارکنوں سے پرامن رہنے کی اپیل کی، آپ پرامن رہے اس پر میں آپ کو شاباش دیتا ہوں، ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کی دوستی بہت سے لوگوں کو اچھی نہیں لگ رہی ہے۔ایک سال پہلے الطاف حسین نے کہا تھا کہ کراچی میں طالبانائزیشن ہورہی ہے، کچھ لوگوں نے ان کی اس بات کو غلط کہا اور سب ان کی بات مان رہے ہیں۔ایم کیوایم قومی پارٹی کے طور پر ابھررہی ہے ہم سب ایک اور پاکستانی ہیں۔ہمارے دشمن طالبان کی صورت میں کالام، سوات اور مالاکنڈ وغیرہ میں دہشتگردی کرکے معصوم عوام اور فوجیوں کو شہید کر چکے ہیں۔اب آپ کے یہ دشمن کراچی میں بھی صورتحال خراب کرنا چاہتے ہیں۔دشمن پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کررہا ہے جس کی مذمت پاکستان کی پوری سیاسی قیادت نے بالخصوص ایم کیوایم اور حکومت میں شامل مخلوط جماعتوں نے بھی کی ہے۔میں آج نائن زیرو پر امن اور پیار کا پیغام لایا ہوں، اصل قاتل خواہ وہ کوئی بھی ہوں انہیں گرفتار کروں گا، تاہم میں پاکستان کا وزیر داخلہ ہوں لہٰذا مجھے قانون کے مطابق کام کرنا ہے، ایم کیوایم نے مجھے دہشت گردوں، لینڈ اور ڈرگز مافیا کے حوالے سے ثبوت دے دیے ہیں جس پر میں کام کروں گا میرے لیے ہر پاکستانی برابر ہے اور ہم سب کو مل کے کراچی کو پرامن بنانا ہے۔آپ کے اپنے قومی لیڈر الطاف حسین نے جو بات کی ہے اس کا لحاظ کریں ہم نے اپنی قائد کو کھویا ہے اور دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑرہے ہیں۔

☆☆☆☆☆